کتاب پر پیش لفظ ڈاکٹر حافظ محمد ثانی حرف آغاز مولانا محمود حسین صدیقی اور تقریظ ڈاکٹر فضل احمد صاحب کی تحریر کردہ ہے، کتاب کا تعارف محمد عمر احمد خان نے کرایا ہے۔

مجلّہ/کتاب کا نام : ماہنامہ مسیحائی، قرآن نمبر شمارہ ۷۔۸، ج ۱۱ر جولائی تا اگست ۲۰۰۸ء

مدیر و مدیر اعلیٰ : احمد خیر الدین انصاری، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی

ناشر : احمد خیر الدین انصاری، تقسیم کنندگان صدیقی ٹرسٹ، المنظر اپارٹمنٹ لسبیلہ چوک کراچی ۲۲۲۴۲۹۲،

قیمت وصفحات : ۳۰۰ روپے، صفحات ۴۱۵

احمد خیر الدین انصاری صاحب طویل عرصہ سے مسیحائی کے نام سے اسلامی مجلّہ نکال رہے ہیں، اس عمر میں تسلسل کے ساتھ مجلّہ کا اجراء بہت قابل قدر کاوش ہے۔ موصوف اب تک متعدد سیرت نمبر شائع کر چکے ہیں۔ قرآن کریم کے حوالہ سے اس مجلّہ کا اجراء بہت قابل قدر کاوش ہے۔ موصوف اب تک متعدد سیرت نمبر شائع کر چکے ہیں، اس نمبر کا کچھ تذکرہ ہمارے قارئین سابقہ مجلّہ علوم اسلامیہ کے علوم القرآن نمبر کے اندر پروفیسر محمد اقبال جاوید کے مضمون اکیسویں صدی کے قرآن نمبر کے ذیل میں ۶۶۸ تا ۶۷۱ پر ملاحظہ کر چکے ہیں۔ اس وقت تک یہ نمبر مجھے نہیں مل سکا تھا، مدیر صاحب نے میرے قرآن نمبر کی اشاعت کے بعد یہ شمارہ عنایت کیا ہے، جس کی وجہ سے میں اپنے مجلّہ میں اس سے استفادہ نہیں کر سکا تھا۔

احمد خیر الدین صاحب نے زبانی بتایا کہ یہ قرآن نمبر کی دوسری اشاعت ہے، جس میں سابقہ اشاعت کے بہت سے مضامین نکال دیئے گئے ہیں اور کچھ نئی چیزیں اضافہ کر دی گئی ہیں، جس کی طرف اشارہ دستک کے نام سے اداریہ میں بھی کیا گیا، مناسب ہوتا یہ وضاحت کر دی جاتی کہ کیا اضافہ ہوا ہے اور کون کون سے مضامین نکالے گئے ہیں۔ اس لئے کہ پچھلے نمبر سے اس نمبر میں سوا دو سو سے زائد صفحات کی کمی ہوئی ہے۔ جو مضامین نکالے گئے ہیں اس کا کوئی سبب بھی تحریر نہیں کیا گیا ہے۔ مضامین کا نقص تھا یا صدر مجلس ادارت کے ناپسندیدہ افراد تھے۔

اس قرآن نمبر کی نئی اشاعت کے مدیر اعلیٰ احمد خیر الدین انصاری صاحب ہیں اور مدیر خصوصی اس شمارہ کے ڈاکٹر حافظ محمد ثانی صاحب ہیں، مدیر منتظم کی حیثیت سے ڈاکٹر حافظ حقانی میاں کا نام تحریر کیا گیا ہے۔ جبکہ وہ پچھلے دس سال سے زائد عرصہ سے امریکہ میں مستقل رہائش پذیر ہیں۔ ۲۰۰۸ء میں ان کی آمد بھی مجلّہ کی پہلی اشاعت کے بعد ہوئی تھی۔ پھر انتظامی امور انہوں نے کس طرح نبھائے؟

مجلس ادارت برائے اشاعت ثانی کا عنوان تو موجود ہے مگر یہ واضح نہیں اس مجلس کے ممبران کون کون تھے؟ صدر مجلس کے نام سے فقط حافظ سید فضل الرحمٰن کا نام موجود ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے موصوف ھی ممبر ہیں اور موصوف ہی صدر ہیں، جیسا کہ میں تحریر کر چکا ہوں قرآن نمبر کی پہلی اشاعت خود میرے سامنے بھی نہں ہے، بلکہ فقط اشاعت نو ہے۔

یہ اشاعت نو ہارڈ بائنڈنگ کے ساتھ دیدہ زیب صورت میں ہے، فہرست میں پروف کی غلطیاں مثلاً نزول کی جگہ نول نعت کی جگہ نعنعت وغیرہ کی اصلاح کردی جائے، مجلہ میں بہت سے مضامین قابل مطالعہ ہیں اور غالباً پہلی مرتبہ شائع کئے گئے ہیں۔ جس میں محمد علی صابونی جو مصر کے معروف مفسر قرآن ہیں، ان کا تفسیری خصوصیات پر مضمون پروفیسر اقبال صاحب کا پہلا قرآن نمبر ڈاکٹر حافظ ثانی کا قرآن سائنس اور تسخیر کائنات، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان مرحوم کا اردو کا نثری دینی ادب اور قرآنی تراجم وتفاسیر عبدالحمید صاحب کا براہوی زبان میں قرآن کے تراجم وتفاسیر کھتری صاحب کا گجراتی میں تراجم پر اس کے علاوہ بھی اچھے مضامین اس نمبر کا حصہ ہیں، اس طرح یہ ایک یادگاری نمبر بن گیا ہے۔

کتاب کا نام :بچوں کے اسلامی احکام: (عبادات، معاملات، شخصی قوانین، حدود، فقہ حنفی کی روشنی میں تحقیقی جائزہ) پی۔ ایچ۔ ڈی مقالہ

مصنفہ کا نام: ڈاکٹر مسز بشریٰ بیگ

غیر مطبوعہ: یہ مقالہ پروفیسر ڈاکٹر طاہر ملک مرحوم اور ڈاکٹر محمد ثانی کی زیر نگرانی تحریر کیا گیا ہے،